حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا ثبوت : چند احادیث کا مطالعہ

خلاف عقل یا ماورائے عقل

AGAINST LOGIC OR ABOVE LOGIC

آج کے دور کا چیلنج اور مواقع

- حضرت ابوہریرہ (رض) نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے نقل کرتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا تم ایسے زمانے میں ہو کہ اگر تم میں سے کوئی اس کام کا دسواں حصہ بھی چھوڑ دے جس کے کرنے کا حکم ہے تو ہلاک ہوا پھر وہ زمانہ آئے گا کہ اگر کوئی حکم کئے گئے کام کا دسواں حصہ بھی ادا کرے نجات پائے گا [جامع ترمذی]

آج کا نوجوان اور بے یقینی

- ۱۹۳۱ء میں انگلستان میں نوجوانوں کے ایک گروہ سے خطاب کرتے ہوئے علامہ اقبال نے فرمایا: ''میں نوجوانوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ دہریت اور مادیت سے محفوظ رہیں۔اہلِ یورپ کی سب سے بڑی غلطی یہ تھی کہ انھوں نے مذہب وحکومت کو علیحدہ علیحدہ کردیا۔اس طرح ان کی تہذیب روح اخلاق سے محروم ہوگئی اور اس کا رُخ دہریانہ مادیت کی طرف پھر گیا۔'' [بحوالہ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی]

سن اے تہذیبِ حاضر کے گرفتار!

غلامی سے بتر ہے بے یقینی۔

رسول اللہ کے اقوال [احادیث] کی نوعیت

- پیشینگوئیاں
- حقائق کا بیان
- واقعاتی شہادتیں [جن کو صحابہ نے دیکھا]
- حکیمانہ احکامات۔ نبی کی امت کے لئے شفقت

کچھ پیشنگوئیوں کے متعلق

Paul the Octopus (26 January 2008 – 26 October 2010)made many accurate predictions in the 2010 World Cup which brought him worldwide attention as an animal oracle.

حسن بن صباح

1050-1124

دیا۔ ایک دفعہ جبکہ وہ جہاز پر سوار تھا ایک سخت طوفان آگیا۔ جس نے جہاز کو اس قدر نقصان پہنچایا کہ کسی کو بھی زندگی کی امید باقی نہ رہی (مگر) حسن کے ہوش و حواس بجا تھے۔ وہ ایک نئی تدبیر سوچ رہا تھا۔ اس نے ذرا بھی خوف وہراس ظاہر نہ کیا اور لوگوں سے معجزہ بیانی کی شان اور خدا رسی کی آن بان سے کہا "میرے نزدیک اندیشے کی کوئی بات نہیں۔ خدا نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ ہم نہ ڈوبیں گے" حسن نے یہ پیشگوئی یہ سمجھ کر کی تھی کہ اگر جہاز غرق ہو گیا تو کوئی تکذیب کرنے والا دنیا میں نہ رہے گا۔ اور اگر بچی ہو گئی تو پھر کسی کو میری ولایت میں شک نہیں ہو گا۔ بہر حال جو کچھ ہو۔ یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ (پھر تو) جہاز میں کوئی نہ تھا۔ جو اس کا معتقد نہ ہو۔

(رسالہ حسن بن صباح مصنفہ مولانا عبدالحلیم صاحب شرر لکھنوی ص ر ۱۰)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشینگوئیاں

- غیر مسلم اپنی لاعلمی یا اپنے ناپاک مقاصد کے تحت یہ دعوی کرتے ہیں کہ ایک نبی کی صداقت اس کی پیشینگوئیوں سے ہوتی ہے اور نعوذ باللہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا تو کوئی پیشینگوئی کی نہیں یا مبہم سے الفاظ کا استعمال کیا ہے۔
- تقریبا ایک سو ساٹھ پیشینگوئیاں ہیں جو نبی کریم کی اپنی زندگی میں یا ان کے بعد کے صحابہ کے دور میں پوری ہوئیں۔
[بحوالہ ولی اللہ ندوی مقالہ برائے ماسٹرز ڈگری]

The Prophecies of Muhammad

نبوءات محمد صلى الله عليه وسلم

[English - إنجليزي]

They are collected by Dr. Muhammad Wali-ullah al-Nadavi in his Master's thesis entitled, 'Nubuwwat al-Rasul,' from al-Azhar University, Cairo, Egypt.

پیشنگوئیاں : قیصر و کسری کا اختتام

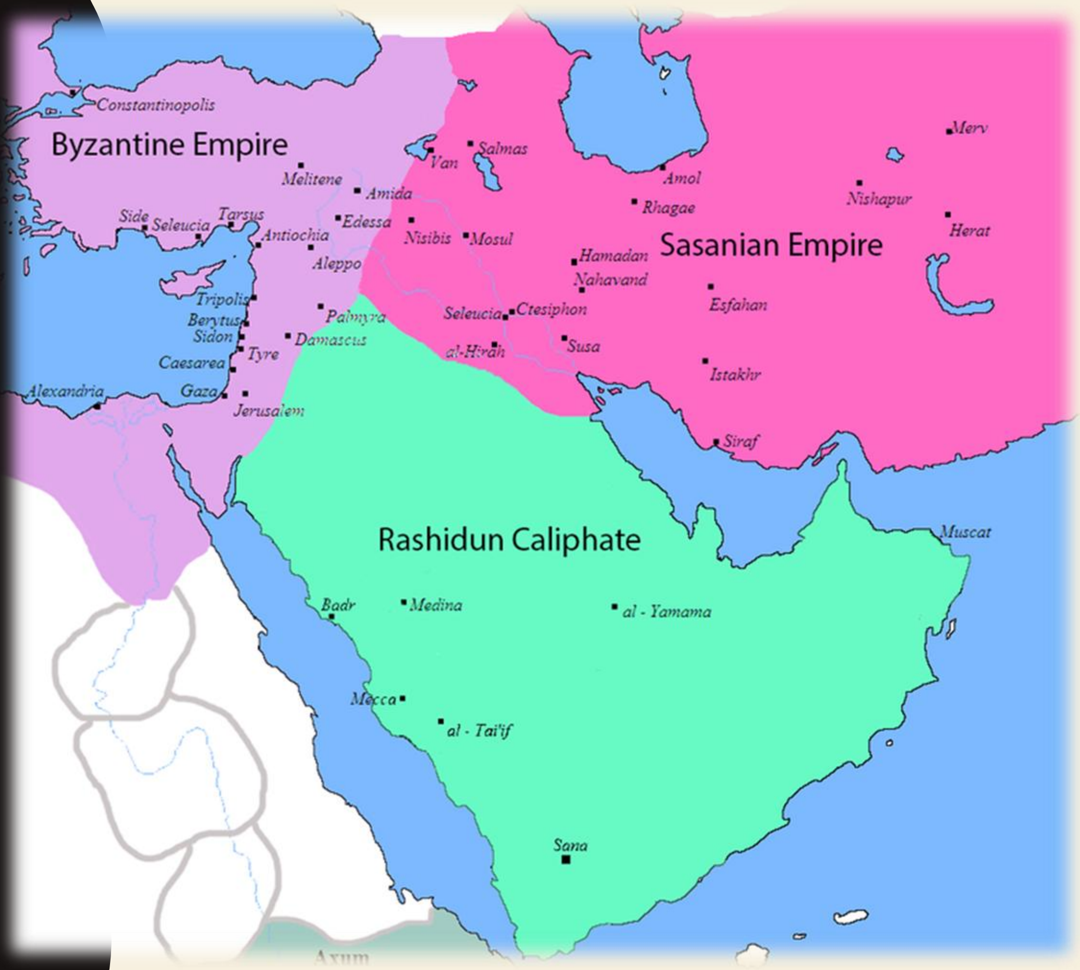

- جامع ترمذی:

سعید بن عبدالرحمٰن، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہو گا تو اس کے بعد کوئی دوسرا کسریٰ نہ ہو گا اور جب قیصر ہلاک ہو گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم ضرور قیصر و کسریٰ کے خزانوں کو اللہ کے راستے میں خرچ کرو گے

آگے بڑھنے سے پہلے: دو اصطلاحات کی تفہیم

- لغوی معنی
- مجازی معنی

- أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ [سورة الحج۔ ۴۶]
- کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان کے دل سمجھنے والے اور ان کے کان سننے والے ہوتے؟ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں مگر وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

خیال رہے کہ قرآن سائنس کی زبان میں نہیں بلکہ ادب کی زبان میں کلام کرتا ہے۔ یہاں خواہ مخواہ ذہن اس سوال میں الجھ جائے کہ سینے والا دل کب سوچا کرتا ہے۔ ادبی زبان میں احساسات، جذبات، خیالات، بلکہ قریب قریب تمام ہی افعال دماغ سینے اور دل ہی کی طرف منسوب کیے جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ کسی چیز کے "یاد ہونے" کو بھی یوں کہتے ہیں "وہ تو میرے سینے میں محفوظ ہے"۔ [تفہیم القرآن]

لغوی معنی پر بظاہر غیر ضروری اصرار ؟

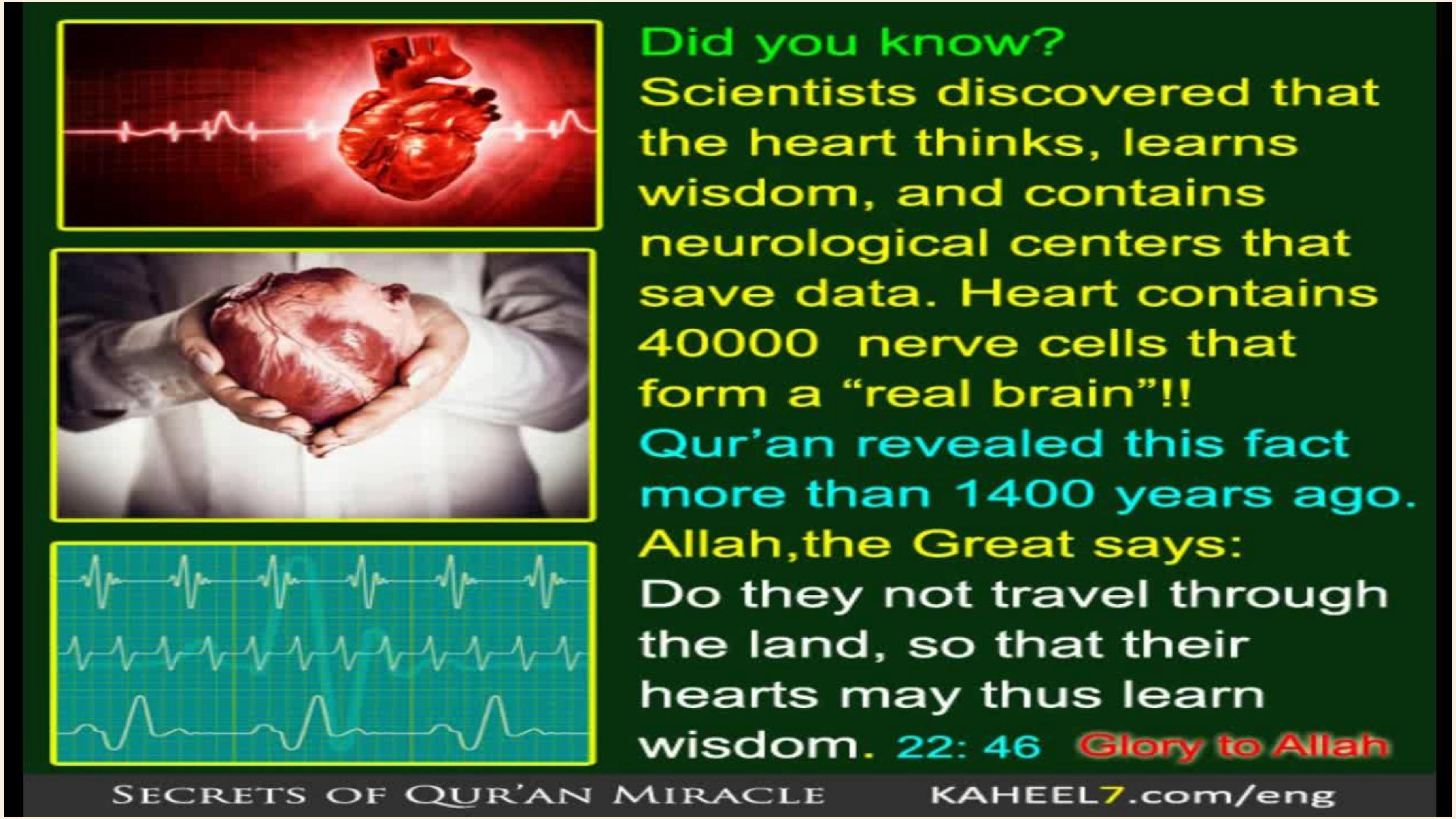

اپنے دور کے علم کے حساب سے لغوی یا مجازی تشریح : مثال

- قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ قَالَ: «مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ». قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا. قَالَ: «أَنْ تَلِدَ الأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ». قَالَ: ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ لِي: «يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ». قُلْتُ: اَللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ» (مسلم)
- حضرت جبرائیل کے سوالات۔ ایک سوال قیامت کب آئے گی۔ پھر نشانیوں کے حوالے سے سوال
- آپ نے فرمایا: جب لونڈی مالک کو جنے اور یہ کہ ننگے پیر چلنے والے' ننگے بدن' تنگدست اور بکریاں چرانے والوں کو تو دیکھے کہ وہ بلند عمارتیں بنانے میں ایک دوسرے پر فخر کریں گے۔

پیشینگوئیاں : لونڈی آقا کو جنے گی

- ایک مجازی تشریح: بیٹی کی حیثیت مالکہ کی بن جائے اور ماں کی حیثیت باندی کی بن جائے۔
- ایک اور مجازی تشریح: یہ غلامی کے خاتمے کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ گویا غلامی کے بطن سے آزادی جنم لے گی۔ یعنی قیامت کے قریب یہ واقعہ رونما ہو گا کہ لونڈیوں سے جنم لینے والے بچے آزاد ہوں گے۔ یہ واقعہ ظہور پذیر ہو چکا ہے۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۲۶ کو لیگ آف نیشنز کے زیر اہتمام دنیا کی تمام اقوام نے غلامی کے خاتمے کی قرار داد پر دستخط کیے۔ اس موقع پر انھوں نے یہ طے کیا کہ اب دنیا میں انسان پر انسان کی ملکیت کا حق یکسر ختم ہو جائے گا۔ [جاوید غامدی صاحب]

پیشینگوئیاں : لونڈی آقا کو جنے گی

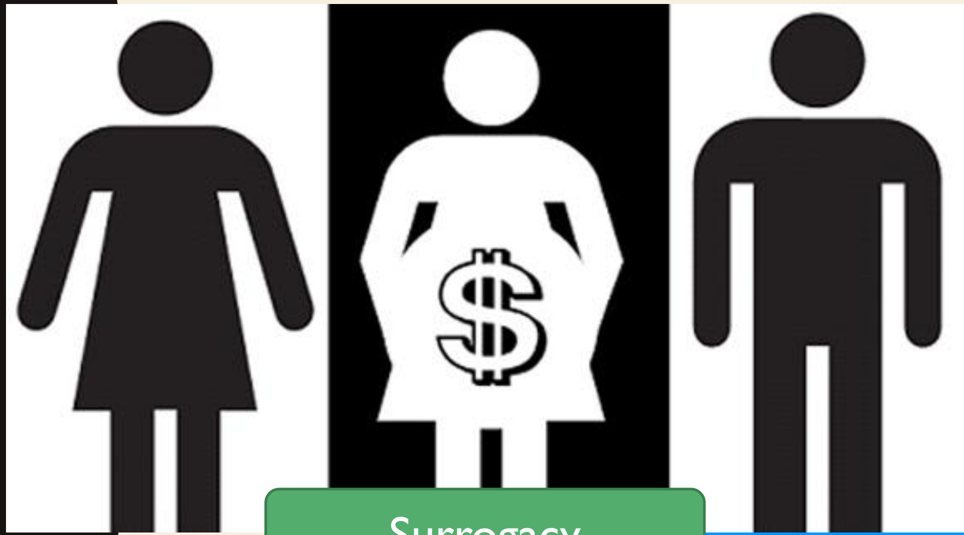

Surrogacy

Made for minds. DW

عنوانات | میڈیا سینٹر | اسٹڈی اِن جرمنی | جرمن سیکھئے

خبریں | حالات حاضرہ | کھیل | فن و ثقافت | سائنس اور ماحول | صحت | وجود زن | **معاشرہ** | سوال

عنوانات / معاشرہ

معاشرہ

بھارت میں کرائے کی کوکھ، سالانہ دو ارب ڈالر سے زائد کا بزنس

بھارتی خواتین پیسے لے کر دوسری عورتوں کے جو بچے جنم دیتی ہیں، اس کی سالانہ کاروباری مالیت دو ارب ڈالر سے زائد بنتی ہے۔ اب لیکن بھارتی حکومت ’کرائے کی کوکھ‘ کہلانے والی اس تجارت پر قانوناًپابندی لگانے ہی والی ہے۔

تاریخ 19.01.2017

مصنف مقبول ملک

موضوعات بھارت, تجارت

ایک یا ایک سے زیادہ کل
کریں بھارت, انڈیا, کرائے
ممتا, سروگیسی, سروگیٹ
بچے, ماں, تجارت, بزنس
پابندی, کمرشل سروگیسی

شیئر کریں بھیجیے

ٹوئٹر گوگل+

پیشینگوئیاں : لونڈی آقا کو جنے گی

- آج سے چودہ سو سال پہلے کس طرح ایسی چیزوں کو بیان کیا جاسکتا تھا۔ وہ عورت جو کرائے پر اپنی کوکھ دے رہی ہے، اس کے لئے کیا لفظ استعمال کیا جاسکتا تھا؟
- کیا لونڈی اور آقا کا لفظ اپنے لغوی معنوں میں استعمال ہو رہا ہے یا مجازی معنوں میں؟
- دورجدید کی غلامی کی زنجیروں کے لئے ایک مجازی تعبیر

پیشینگوئیاں : بلند عمارتوں کی دوڑ

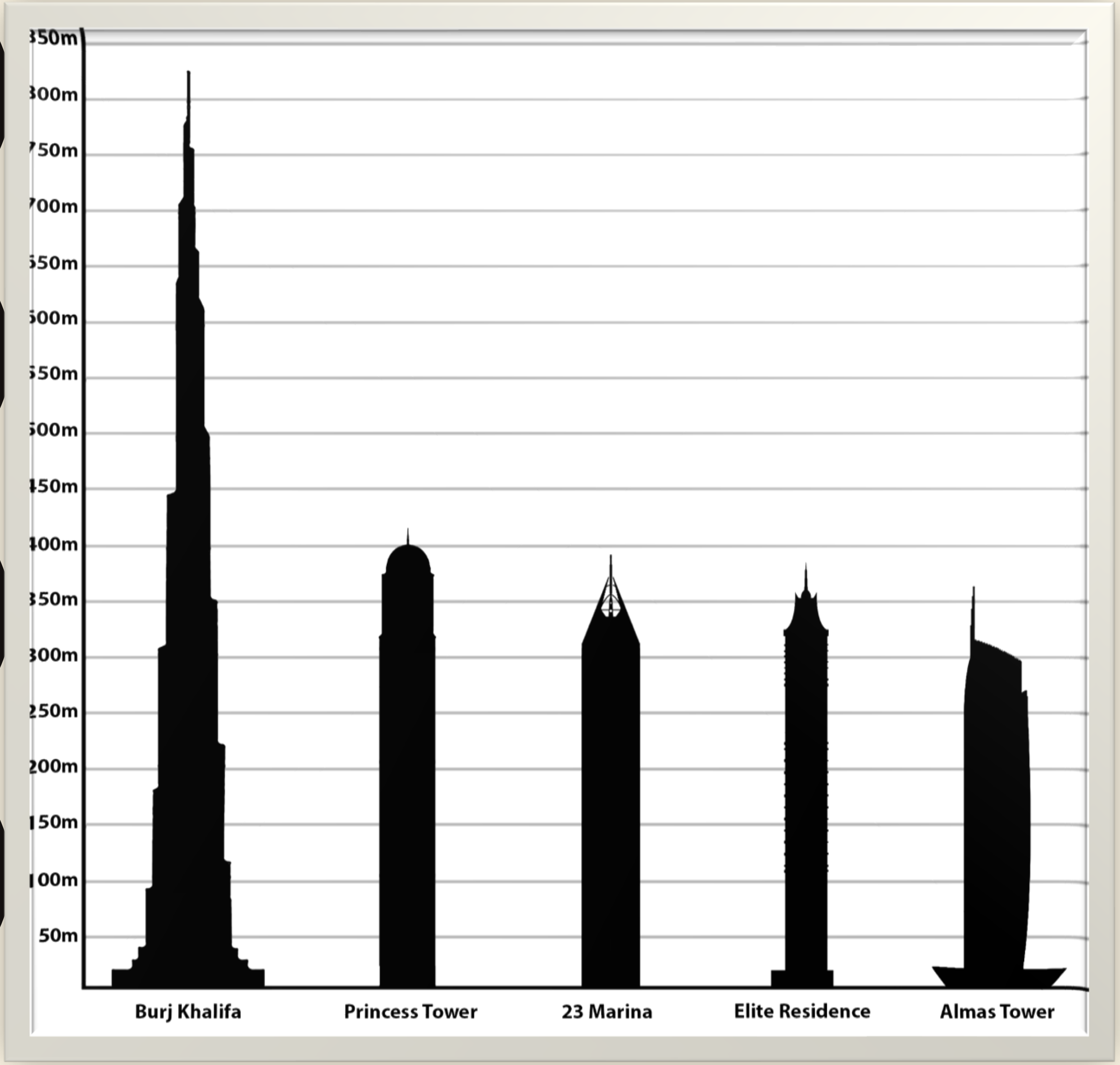

List of tallest buildings in the United Arab Emirates

- آپ نے فرمایا: جب لونڈی مالک کو جنے اور یہ کہ ننگے پیر چلنے والے، ننگے بدن، تنگدست اور بکریاں چرانے والوں کو تو دیکھے کہ وہ بلند عمارتیں بنانے میں ایک دوسرے پر فخر کریں گے

اونچی عمارتیں بننا کب ممکن ہوا؟

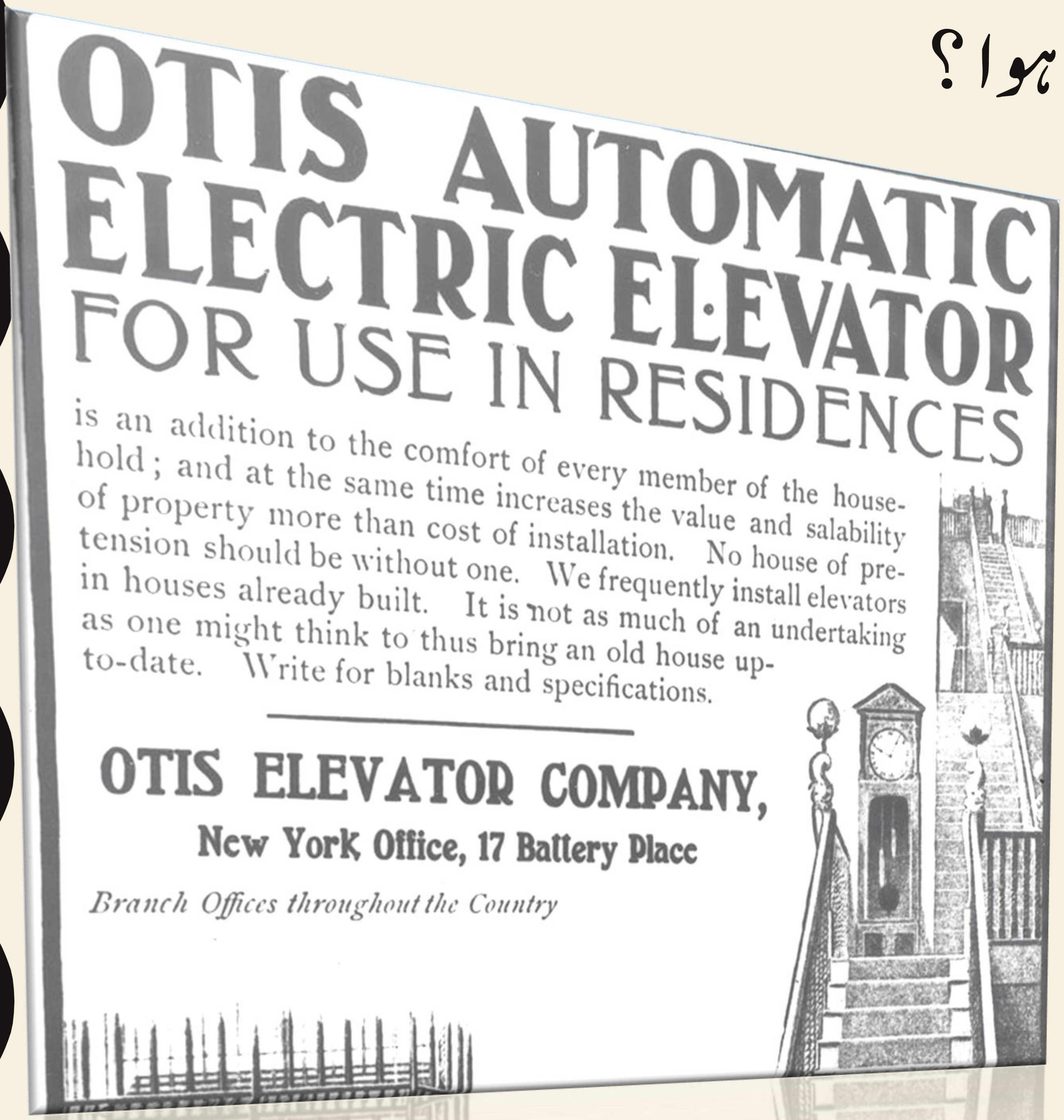

- لفٹ یا ایلیویٹر کی ایجاد سے پہلے یہ مقابلہ ممکن نہیں تھا۔
- تیل [سفید سونا] کی دریافت نے چرواہوں کو امیر کر دیا۔
- مغربی تہذیب کی چکا چوند نے عیش و عشرت کی طرف مائل کر دیا۔
- اب بڑے بڑے برج [ٹاور] بن رہے ہیں

پیشینگوئیاں : بلند عمارتوں کی دوڑ

آج کا مکہ

- رسول اللہؐ کا ارشاد ہے إِذَا رَأَيْتَ مَكَّةَ قد بُعِجَتْ كَظَائِمَ وسَاوَى بِنَاؤُهَا رُؤُوسَ الجِبَالِ فاعْلَمْ أَنَّ الأَمْرَ قد أَظَلَّكَ فَخُذْ حِذْرَكَ (1/269)۔ (غریب الحدیث ۱/۲۶۹) جب تم دیکھو کہ مکۃ المکرمہ کا پیٹ چیر کر نہروں جیسی چیزیں بنا دی گئی ہیں اور مکہ کی عمارتیں پہاڑوں کی چوٹیوں کے برابر اونچی ہو گئی ہیں تو سمجھ لو کہ معاملہ تمہارے سر پر آ چکا ہے اس لئے سنبھل کر رہو۔

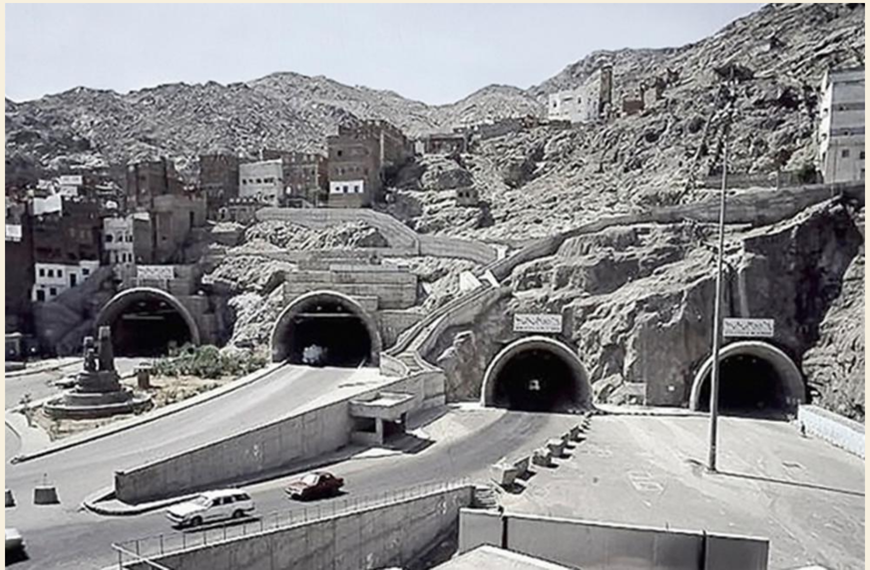

بنکوں کا دور

خرید وفروخت کا بیان

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا
أَكَلَ الرِّبَا فَإِنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ بُخَارِهِ قَالَ ابْنُ عِيسَى أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ (سنن ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا جب کوئی شخص سود کھائے بغیر نہ رہے گا اور اگر
وہ سود نہ بھی کھائے گا تو اس کے دھوئیں سے تو بچا نہ رہیگا۔ ابن عیسیٰ کے الفاظ یہ ہیں کہ
وہ اس کے غبار سے تو بچا نہ رہے گا۔ (سنن ابوداؤد)

Quranurdu.com

پیشنگوئیاں : مختلف چیزوں کا کلام

- وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: «وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُكَلِّمَ السِّبَاعُ الْإِنْسَ وَحَتَّى تُكَلِّمَ الرَّجُلَ عَذَبَةُ سَوْطِهِ وَشِرَاكُ نَعْلِهِ وَتُخْبِرَهُ فَخِذُهُ بِمَا أَحْدَثَ أَهْلُهُ مِنْ بَعْدِهِ» أخرجه أحمد والترمذی.
- حضرت ابو سعید خدری (رض) سے روایت ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ! اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہو گی جب تک کہ درندے انسانوں سے گفتگو نہ کرنے لگیں، آدمی سے اس کے کوڑے کا کنارہ گفتگو کرنے لگے، اس کے جوتے کا تسمہ گفتگو کرنے لگے اور اس کی ران اس کام کی خبر دینے لگے جو اس کی بیوی نے اس کی غیر حاضری میں انجام دیا ہے۔ (ترمذی)

پیشنگوئیاں : مختلف چیزوں کا کلام ۔ ہمارے دور کی اہمیت

دور جدید کی سب سے بڑی کمپنیوں کی ترجیحات۔

Personal Assistants, chatbots جو بات کر سکیں۔

ٹیورنگ ٹیسٹ

تحقیق کا بڑا رخ اس طرف

پیشنگوئیاں : مختلف چیزوں کا کلام

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک:

1. درندے آدمیوں سے بات نہ کرنے لگیں،
2. اور آدمی کے چابک (لاٹھی یا کوڑے) کا دستہ اور اس کے جوتے کا تسمہ اس سے بات نہ کرنے لگے،
3. اور انسان کی ران اس کو یہ نہ بتائے کہ اس کی غیر موجودگی میں اس کے گھر والوں نے کیا کام کیے ہیں؟"

(سنن ترمذي:2181, باب ما جاء في كلام السباع, وصححه الألباني)

Abu Sa'eed Al-Khudri narrated that the Messenger of Allah (s) said:

"By the One in Whose Hand is my soul! The Hour will not be established until predators speak to people and until the tip of a man's whip and the straps on his sandal (shoe) speak to him, and his thigh informs him of what occurred with his family after he left."

بولتے جوتے

http://www.theguardian.com/technology/shortcuts/2013/mar/13
/google-talking-shoe

Google's talking shoe: a step too far?

What might it be like to wear a pair of Google's new motivational talking trainers? Read our short play

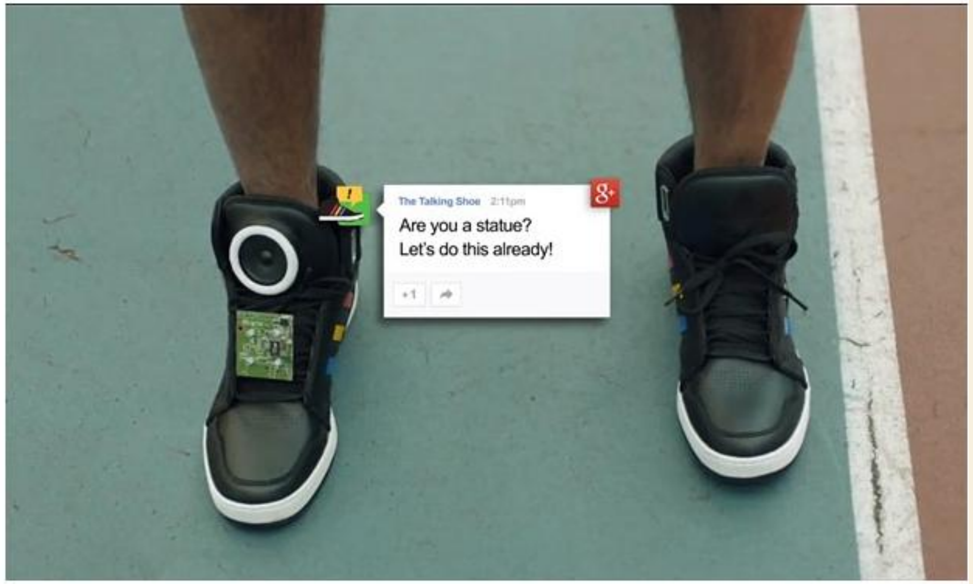

The Google talking shoe, and some sample 'motivational' dialogue. Photograph: Google

Last week Google unveiled the latest in wearable technology: an interactive running shoe designed to motivate its owner. It reportedly makes encouraging comments such as "I love the feeling of wind in my laces" and "You have made me a very proud shoe." What would it be like to put one on?

Personal Trainer: A dialogue between one man and his talking Google running shoe

Scene 1. The man lies on his sofa, watching television, feet up.

The shoe: This is super-boring.

The man: That's because you don't understand it. They bought the tea caddy at a boot sale, and now it's being auctioned. Meanwhile the blue team …

The shoe: I need to feel the wind in my laces.

The man: Only if you promise to shut up.

The shoe: That's more like it. Where are we going?

The man: To the petrol station for some fags.

The shoe: Let's do this!

(Exit.)

جوتے کا تسمہ۔۔۔ SHOELACE

کوڑے کا کنارہ

- جدید دور میں کوڑے سے کیا مراد
- Literal , metaphorical
- امریکہ میں گیم۔ کوڑے کو صحیح جگہ پر مارنا۔Cow boys
- Literal meaning[لغوی معنی]۔ کوڑے کا کونا بتلائے کہ مجھے کہاں مارا ہے۔
- Metaphorical meaning [مجازی معنی] جدید ایجادات۔۔جو راستہ بتلاتی ہیں۔GPS

ران کی گواہی

- پرائیویسی
- ران سے ملحق موبائل فون۔
- موبائل فون۔۔ کئی سینسرز۔۔ جو نقل وحرکت کا پتہ بتلاتے ہیں۔
- Blue tooth، Wearable devices
- Laptop

درندوں سے گفتگو

http://www.theatlantic.com/technology/archive/2013/06/animal-behaviorist-well-soon-have-devices-that-let-us-talk-with-our-pets/276532/

- RFID

Animal Behaviorist: We'll Soon Have Devices That Let Us Talk With Our Pets

We're fast approaching the point, says Con Slobodchikoff, when computers will help to mediate our communications with animals.

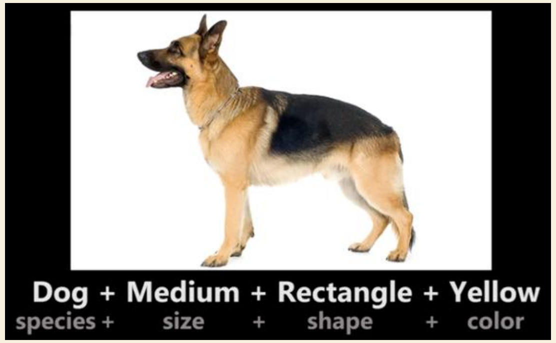

So I think we have the technology now to be able to develop the devices that are, say, the size of a cellphone, that would allow us to talk to our dogs and cats. So the dog says "bark!" and the device analyzes it and says, "I want to eat chicken tonight." Or the cat can say "meow," and it can say, "You haven't cleaned my litterbox recently."

But if we're going to get to that technology, it's going to take some research. And it's probably five to 10 years out. But I think we can get to the point where we can actually communicate back and forth in basic animal languages to dogs, cats, maybe farm animals -- and, who knows, maybe lions and tigers.

درندوں سے گفتگو

sign in | become a supporter | subscribe | search

jobs | dating | more | International edition

theguardian

UK | world | sport | football | opinion | culture | business | lifestyle | fashion | environment | tech | travel | all sections

home › lifestyle | food | recipes | health & fitness | love & sex | family | women | home & garden

Pets

Hear, boy? Pet translators will be on sale soon, Amazon says

Retailer backs futurologist's claim that devices conversing in canine will be available in, ruffly speaking, a decade

This article is 1 month old

1302 | 264

Sarah Butler and

Advertisement

SAMSUNG Galaxy J5 Pro | J7 Pro

Full Metal Design. Seamlessly Stunning.

واقعاتی شہادت : اونٹ کا نبی سے بات کرنا

- ایک بار حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے وہاں ایک اونٹ کھڑا ہوا زور زور سے چلا رہا تھا۔ جب اس نے آپ کو دیکھا تو ایک دم بلبلانے لگا اور اس کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قریب جا کر اس کے سر اور کنپٹی پر اپنا دست شفقت پھیرا تو وہ تسلی پا کر بالکل خاموش ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لوگوں سے دریافت فرمایا کہ اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ لوگوں نے ایک انصاری کا نام بتایا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فوراً اُن کو بلوایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان جانوروں کو تمہارے قبضہ میں دے کر ان کو تمہارا محکوم بنا دیا ہے لہٰذا تم لوگوں پر لازم ہے کہ تم ان جانوروں پر رحم کیا کرو تمہارے اس اونٹ نے مجھ سے تمہاری شکایت کی ہے کہ تم اس کو بھوکا رکھتے ہو اور اس کی طاقت سے زیادہ اس سے کام لے کر اس کو تکلیف دیتے ہو۔

پیشینگوئی : سورج کا مغرب سے نکلنا

- جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 60 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 15 متفق علیہ 4
بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، فرات، قزاز، ابوطفیل، حضرت حذیفہ بن اسید (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنے حجرے سے ہم لوگوں کو قیامت کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے دیکھا تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تم دس نشانیاں نہ دیکھ لو

ان میں سے ایک نشانی

- سورج کا مغرب سے طلوع ہونا

بہت بڑی پیشنگوئی؟

- اوباما کا نشان
- metaphorical

Does Obama Fulfill Islamic Prophecy of, "Sun Rising in the West?"

سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔ کیا سائنس کی رو سے ممکن ہے

- NASA Hoax
- Polar switch

Sunrise in the WEST: Scientists warn North could be SOUTH as Earth's magnetic poles SWITCH

SCIENTISTS have warned Earth could be heading towards an extraordinary event which would see compasses point SOUTH and the sun rise in the West.

By JON AUSTIN
PUBLISHED: 05:41, Wed, Aug 12, 2015 | UPDATED: 10:30, Wed, Aug 12, 2015

SHARE TWEET 18K 104

GETTY

Alan Thompson, head of geomagnetism at the British Geological Survey, said during previous flips: "no worldwide shifting of continents or other planet-wide disasters occurred, as geoscientists can testify to from fossil and other records."

حقیقت کا بیان : سورج عرش الہی کا سجدہ

- جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 66 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 12 متفق علیہ 9 ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، ان کے والد، حضرت ابوذر (رض) سے روایت ہے کہ میں غروب آفتاب کے بعد مسجد میں داخل ہوا تو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف فرماتھے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ابوذر جانتے ہو یہ سورج کہاں جاتا ہے میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا یہ سجدے کی اجازت لینے کے لئے جاتا ہے اور اسے اجازت دے دی جاتی ہے گویا کہ پھر حکم دیا جائے کہ وہاں سے طلوع کرو جہاں سے آئے ہو اس طرح وہ مغرب سے طلوع ہوگا پھر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے یہ آیت پڑھی وَذَٰلِكَ مُسۡتَقَرٌّ لَهَا

حقیقت کا بیان : سورج کا عرش الٰہی کو سجدہ

- It is traveling around the centre of the galaxy at roughly 220 km/s in an orbit that takes about 230 million years to complete.
- Most obedient servant
- Internet of things
- Report to throne

سورج گرہن : حقیقت کا بیان

- "عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک مرتبہ سورج گرہن ہوا۔ (یہ قصہ جمہور کے نزدیک ۱ہجری کا ہے) حضور اقدس صلی اللہ مسجد میں تشریف لے گئے اور نماز شروع فرما کر اتنی دیر تک کھڑے رہے۔ گویا رکوع کرنے کا ارادہ ہی نہیں ہے (دوسری روایت میں ہے کہ سورہ بقرہ پڑھی تھی) اور پھر رکوع اتنا طویل کیا کہ گویا رکوع سے اٹھنے کا ارادہ ہی نہیں پھر ایسے ہی رکوع کے بعد سر اٹھا کر قومہ میں بھی اتنی دیر تک کھڑے رہے گویا سجدہ کرنا ہی نہیں ہے پھر سجدہ کیا اور اس میں بھی سر مبارک زمین پر اتنی دیر تک رکھے رہے گویا سر مبارک اٹھانا ہی نہیں اسی طرح سجدہ سے اٹھ کر جلسہ اور پھر جلسہ کے بعد دوسرے سجدہ میں غرض ہر ہر رکن اس قدر طویل ہوتا تھا کہ گویا یہی رکن اخیر تک کیا جائے گا۔ دوسرا کوئی رکن نہیں ہے۔ (اسی طرح دوسری رکعت پڑھی اور اخیر سجدہ میں) شدت غم اور جوش سے سانس لیتے تھے اور روتے تھے اور حق تعالیٰ شانہ کی بارگاہ عالی میں یہ عرض کرتے تھے کہ اے اللہ تو نے مجھ سے یہ وعدہ کیا تھا کہ میری موجودگی تک امت کو عذاب نہ ہوگا اے اللہ تو نے ہی یہ وعدہ کیا تھا کہ جب تک یہ لوگ استغفار کرتے رہیں گے عذاب نہیں ہوگا, اب ہم سب کے سب استغفار کرتے ہیں (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد اس مضمون کی طرف اشارہ ہے جو کلام اللہ شریف میں نویں پارہ کے اخیر میں ہے (وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ) 8۔الانفال:33) اس آیت شریفہ کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ جل شانہ ایسا نہ کریں گے کہ ان لوگوں میں آپ کے موجود ہوتے ہوئے ان کو عذاب دیں اور اس حالت میں بھی ان کو عذاب نہ دیں گے کہ وہ استغفار کرتے رہتے ہوں) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوئے تو آفتاب نکل چکا تھا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد وعظ فرمایا جس میں اللہ تعالی کی حمد وثناء کے بعد یہ مضمون فرمایا کہ شمس وقمر کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے گہن نہیں ہوتے، بلکہ یہ حق تعالیٰ جل شانہ کی دو نشانیاں ہیں (جن سے حق سبحانہ اپنے بندوں کو عبرت دلاتے ہیں اور ڈراتے ہیں) جب یہ گہن ہو جایا کریں تو اللہ جل جلالہ کی طرف فوراً متوجہ ہو جایا کرو۔ اور استغفار و نماز شروع کر دیا کرو۔"

پیشنگوئیاں : حجاز کی آگ

آپ کی پیشگوئی

حجاز کی آگ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی حجاز سے نکلنے والی آگ کو بتایا۔ آپؐ نے فرمایا ''قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک سرزمین حجاز سے ایک آگ نہ نکل لے گی۔ آگ جو بصریٰ میں اونٹوں کی گردنیں روشن کردے گی''

بصریٰ مدینے اور دمشق کے درمیان شام کا مشہور شہر ہے جو دمشق سے 72 کلومیٹر دور ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پیشن گوئی کی تھی وہ پوری ہوچکی ہے یہ آگ مدینہ طیبہ کے نواح میں 6 جمادی الثانی 654ھ کو ظاہر ہوئی اور سمندر کی طرح میلوں میں پھیل گئی۔ جو پہاڑ اس آگ کی لپیٹ میں آئے ان کو بھی راکھ کا ڈھیر بنا گئی، 52 دن تک مسلسل بھڑکتی رہی اور پوری طرح ٹھنڈی ہونے میں تقریباً تین ماہ لگے۔ اس آگ کی روشنی مکہ مکرمہ حتیٰ کہ بصریٰ جیسے دور دراز علاقوں سے بھی دیکھی گئی۔ علامہ نوویؒ جو اس زمانے کے مشہور بزرگ ہیں، فرماتے ہیں۔

''حدیث میں جس آگ کی خبر دی گئی ہے وہ علامت قیامت میں سے ایک مستقل علامت ہے اور ہمارے زمانے میں مدینہ منورہ میں ایک آگ جو 654ھ میں نکلی بہت عظیم تھی خود مجھے مدینے کے لوگوں نے خبر دی جو وہاں اس وقت موجود تھے۔'' محمد احمد بن احمد قرطبی نے اس آگ کی تفصیل اس طرح لکھی ہے۔ ''حجاز میں ایک آگ نکلی ہے اس کی ابتدا زلزلے سے ہوئی جو بدھ 3 جمادی الثانی 654ھ کی رات میں عشاء کے بعد آیا اور جمعہ کے دن چاشت کے وقت تک جاری رہا۔ اور آگ قریظہ کے مقام پر حرہ کے پاس نمودار ہوئی وہ ایک ایسے عظیم شہر کی طرح نظر آرہی تھی جس کے گرد فصیل بنی ہوئی ہو اور اس پر کنگرے، برج اور مینارے بنے ہوئے ہوں۔ کچھ ایسے لوگ بھی آگ کے شہر میں دکھائی دیتے تھے جو اس آگ کو دھکیل رہے تھے۔ جس پہاڑ پر سے گزرتی اسے ڈھا دیتی اور پگھلا دیتی تھی۔ آگ کے اس سیلاب میں سے ایک حصہ سرخ اور نیلا نہر کی شکل میں نکلتا تھا جس میں بادل کی سی گرج تھی وہ سامنے کی چٹانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا تھا اور عراقی مسافروں کے اڈے تک پہنچ جاتا تھا۔ اس کی وجہ سے راکھ ایک بہت بڑی پہاڑ کی مانند جمع ہوگئی۔ پھر آگ مدینہ کے قریب پہنچ گئی۔ مگر اس کے باوجود مدینہ میں ٹھنڈی ہوا چلتی رہی۔ یعنی یہ آگ مدینے کی ہوا کو گرم نہ کرسکی۔ اس آگ میں سمندر کا جوش وخروش تھا۔ میرے ایک ساتھی نے بتایا کہ میں اس آگ کو مسلسل پانچ دن فاصلے تک فضا میں بلند ہوتے دیکھا اور

ummat.com.pk

حجاز کی آگ

میں نے سنا وہ مکہ اور بصریٰ کے پہاڑوں سے بھی دیکھی گئی۔ اور یہ واقعہ رسول اکرم ﷺ کی نبوت کی ایک دلیل ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس آگ کی پیشن گوئی کر چکے تھے۔"

اس زمانے کے حدیث کے لکھنے والے مشہور بزرگ ابوشامہؒ ہیں انہیں اس آگ کے بارے میں مدینے کے قاضی اور دوسرے بزرگوں نے خطوط لکھے، کیونکہ ابوشامہؒ اس وقت دمشق میں تھے۔ اس بارے میں وہ فرماتے ہیں "654ھ میں ماہ شعبان میں کئی خطوط مدینے سے آئے۔ ان خطوط میں ایک عظیم واقعہ کی تفصیل ہے۔ جو وہاں رونما ہوا ہے۔ اس واقعہ سے اس حدیث کی تصدیق ہوگئی جو بخاری اور مسلم میں موجود ہے۔ خطوط کے ذریعے اطلاع ملی ہے کہ اس آگ کی روشنی میں تیاء کے مقام پر خطوط لکھے گئے ہیں۔ یہ آگ زمین سے نکلی اور اس میں سے آگ کی ایک وادی سے بہنے لگی۔ یہاں تک کہ وہ احد پہاڑ کی حدود میں آگئی۔ اس میں سے چھوٹے چھوٹے پہاڑ نمودار ہوتے تھے اور روشنی اس قدر پھیلی کہ لوگوں نے اسے مکہ سے بھی دیکھا۔ یہ آگ مہینوں باقی رہی پھر ٹھنڈی ہوگئی۔ اور جو بات مجھ پر واضح ہوئی وہ یہ ہے کہ یہ آگ وہی تھی جس کا ذکر حدیث میں ہے کہ مدینہ کے نواح میں ظاہر ہوگی۔"

اس زمانے میں مدینہ منورہ کے آس پاس آگ کے دھویں کی وجہ سے چاند اور سورج کی روشنی اس قدر دھندلی ہوگئی تھی کہ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے چاند اور سورج کو گرہن لگ گیا ہے۔ اس زمانے کے ایک بزرگ قطب الدین قطلانی جو اس وقت مکہ میں تھے۔ انہوں نے آگ کی تحقیق میں بڑی جستجو کی۔ ایک کتاب لکھی جس میں اس آگ سے متعلق واقعہ بیان کیا ہے۔ "مجھے ایک شخص نے بتایا کہ اس نے حرہ کے پتھروں میں ایک بہت بڑا پتھر اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے جس کا کچھ حصہ حرم مدینہ کی حد سے باہر تھا اور باقی حصہ مدینہ کے اندر تھا۔ آگ صرف باہر کے حصے تک پہنچی لیکن جب پتھر کا حرم والا حصہ شروع ہوا تو بجھ گئی۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک معجزہ ہے کہ اتنی بڑی آگ حرم مدینہ میں داخل نہ ہو سکی۔"

قاضی صدرالدین جو اس زمانے میں بصریٰ کے ایک مدرسے میں مدرس تھے کہتے ہیں۔ "جن دنوں یہ آگ نکلی۔ میں نے بصریٰ کے ایک دیہاتی کو خود کہتے سنا کہ ہم لوگوں نے اس آگ کی روشنی میں اونٹوں کی گردنیں دیکھی ہیں"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آگ کے بارے میں تین باتیں ارشاد فرمائی تھیں۔ ایک یہ کہ یہ آگ حجاز سے نکلے گی دوسری یہ کہ اس سے ایک وادی بہہ نکلے گی تیسری یہ کہ اس سے بصریٰ کے مقام پر اونٹوں کی گردنیں روشن ہو جائیں گی اور تینوں باتیں پوری ہو کر ظاہر ہو کر رہیں"

ummat.com.pk

پیشینگوئیاں :
موٹاپا، بغیر طلب کئے گواہی [سوشل میڈیا؟]

- جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 105 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 13 متفق علیہ 8
قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، عمران بن حصین (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا بہترین لوگ میرے بعثت کے زمانے کے لوگ ہیں پھر جو ان کے بعد ہیں راوی کہتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ تیسرے زمانے کا بھی ذکر فرمایا یا نہیں پھر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اس کے بعد ایسے لوگ آئیں گے جو بغیر طلب کئے گواہی دیں گے خیانت کریں گے امین نہیں ہوں گے اور ان میں موٹاپا زیادہ ہوگا

واقعاتی شہادت : کھجور کے تنے کا رونا

- صحیح بخاری میں حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کھجور کے ایک سوکھے ہوئے تنے سے ٹیک لگا کر خطبۂ جمعہ فرمایا کرتے تھے، جب منبر بنایا گیا اور آپ ﷺ نے اس خشک تنے کے ستون کو چھوڑ کر منبر پر خطبہ دینا شروع کیا تو ستون چیخ کر اس زور سے رونے لگا جیسے قریب ہے کہ پھٹ جائے گا، آنحضور ﷺ نے منبر سے اتر کر اس ستون کو چمٹا لیا تو وہ اس طرح سسکیاں لینے لگا جیسے بچہ رونے سے چپ ہوتے وقت سسکیاں بھرا کرتا ہے اور ہچکیاں لیا کرتا ہے پھر اس کا رونا بند ہو گیا، آنحضور ﷺ نے فرمایا ہمیشہ وعظ سنا کرتا تھا اب جدائی کے صدمہ کو برداشت نہ کر سکا اور رونے لگا۔

پودے ذہین ہوتے ہیں

Do we underestimate the power of plants and trees?

20 November 2015 | Science & Environment

There are an estimated three trillion trees on earth

Research suggests plants might be capable of more than we suspect. Some scientists - controversially - describe plants as "intelligent".

پودے ذہین ہوتے ہیں

- "We did an experiment with two climbing bean plants. If you put a single support between them, they compete for it.
- "What is interesting is the behaviour of the loser: it immediately sensed the other plant had reached the pole and started to find an alternative. This was astonishing and it demonstrates the plants were aware of their physical environment and the behaviour of the other plant. In animals we call this consciousness.

امت کے لئے شفقت : وضو۔ ناک میں پانی ڈالنا

Sinus Problems?

The simplest method of nasal irrigation, that is to sniff water from cupped hands and then blowing it out, is also a step in the hygienic practices (Wudu) of Muslims (and my 94-year-old neighbor).

امت کے لئے شفقت: داڑھی

Having a beard may be more hygienic than people think *Getty*

Beards may contain bacteria which could potentially be developed into new antibiotics, a study has found.

Researchers found that clean-shaven men were actually more likely to harbour infection-causing bacteria resistant to antibiotics when compared to bearded men.

The study, published in the Journal of Hospital Infection, tested swabs from the faces of 408 hospital staff with and without facial hair.

امت کے لئے شفقت: داڑھی

داڑھی الٹرا وائلٹ شعاؤں سے حفاظت کرتی ہے،تحقیق

کوئنز لینڈ یونی ورسٹی کے سائنس دانوں نے ایک نئے تحقیقی مطالعے میں انکشاف کیا ہے کہ داڑھی مردوں کی صحت کے لیے مفید ہوتی ہے۔اسکے علاوہ''داڑھی'' والا شخص بغیر داڑھی والے سے زیادہ پرکشش ہوتا ہے۔

معروف برطانوی اخبارکے مطابق مذکورہ تحقیق میں یہ حیرت انگیز انکشاف ہوا ہے کہ داڑھی 90 سے 95فی صد الٹرا وائلٹ شعاؤں سے حفاظت کرتی ہے۔

خلاصہ

- اللہ کے نبی کے ارشادات خلاف عقل نہیں۔ ہماری معلومات اور مشاہدہ محدود ہے۔
- جب حدیث آئے تو سوال یہ نہیں کہ یہ صحیح ہے یا غلط، بلکہ یہ کہ یہ بات رسول اللہ نے فرمائی کہ نہیں۔
- ایسی پریزنٹیشن اطمینان قلب اور یقین پیدا کرنے کے لئے ہوتی ہیں